السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جن اپنی مرضی سے اپنی شکل تبدیل کر سکتے ہیں ہتاکہ انسانوں کو نظر آسکیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنات اجسام لطیفہ سے عبارت ہیں۔ ان میں مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قوت موجود ہے کتب احادیث میں متعدد واقعات اس بات کے موئید ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت حفظ زکواۃ رمضان کے تحت فرماتے ہیں:

(وانہ قد یتصور ببعض الصور فتمکن رویتہ وان قولہ تعالیٰ اِنَّہٗ یَرٰکُمْ ہُوَوَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَہُمْ مخصوص بما اذا کان علی صورتہ التی خلق علیہا ''(فتح الباری 489/4

یعنی '' بعض دفعہ شیطان بعض صورتیں اختیار کرلیتا ہے جس سے اس کی رویٔت ممکن ہوجاتی ہے اور اللہ کا فرمان کہ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اس صورت کے ساتھ مخصوص ہے۔ جب وہ اپنی اصلی تخلیقی حالت میں ہو۔''

اور صاحب تفسیر فتوحات الٰہیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(اي اذا کانوا علی صورہم الاصلیۃ اما اذا تصوروا فی غیرہا فراہم کما وقع کثیرا '' (2/133''

چند سطور بعد فرماتے ہیں:

''فاجسادہم مثل الھواء نعلمہ ونتحققہ ولانراہ وہذا وجہ عدم رویتنا لہم ووجہ رویتہم لنا کثافۃ اجسادنا ووجہ رویۃ بعضہم بعضا ان اللہ تعالیٰ قوي شعاع ابصارہم جدا حتی یري بعضہم بعضا ولو جعل فینا تلک القوۃ لرایتاہم ولکن لم یجعلہا لنا

ایک دفعہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیطان کو بصورت ہاتھی دیکھا تھا اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے:

((فازا ہو بدابۃ شبہ الغلام المحتلم فقلت لہ; اجنی ام انسی؟ قال: بل جنی '' (فتح الباری 4/488۔489

اور صحیح مسلم میں بصورت سانپ بھی زکر ہے۔

حاصل یہ ہے کہ جسم کثیف کی صورت میں انسان کا جن کو دیکھنا ممکن ہے لیکن بصورت جسم لطیف نا ممکن ہے کما تقدم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص235

محدث فتویٰ